السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شدت ازدحام کی وجہ سے میری والدہ اوردونوں بہنوں نے رمی جمرات کے لیے مجھے اپنا وکیل مقرر کردیا توکیا یہ صحیح ہے ؟ رہنمائی فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگروہ شدت ازدحام یا بیماری یاکسی اور شرعی عذر کی وجہ سے عاجز ہوں توپھران کا رمی کے لیے آپ کو وکیل مقرر کرنا صحیح ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی